احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 31/اکتوبر 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 31/اکتوبر 2009ء 11 ذیقعد 1430 ہجری 31 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 247

سفید کپڑے

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ سے ورقہ بن نوفل کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا میں نے خواب میں اس کو سفید کپڑوں کے ساتھ دیکھا ہے اگر وہ اہل جہنم میں سے ہوتا تو اس پر کوئی اور کپڑے ہوتے۔

(جامع ترمذی کتاب الرویا باب فی رویا النبی حدیث نمبر:2212)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حکیم مطلق نے ....انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے رُوحانی قویٰ اسکو دئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے اور بعض سچے الہام پا سکتا ہے۔ مگر وہ سچی خوابیں اور سچے الہام کسی وجاہت اور بزرگی پر دلالت نہیں کرتے بلکہ وہ محض نمونہ کے طور پر ترقی کیلئے ایک راہیں ہوتی ہیں۔ اور اگر ایسی خوابوں اور ایسے الہاموں کو کسی بات پر کچھ دلالت ہے تو صرف اِس بات پر کہ ایسے انسان کی فطرت صحیح ہے بشرطیکہ جذبات نفسانیہ کی وجہ سے انجام بدنہ ہو اور ایسی فطرت سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر درمیان میں روکیں اور حجاب پیش نہ آجائیں تو وُہ ترقی کر سکتا ہے جیسے مثلاً ایک زمین ہے جس کی نسبت بعض علامات سے ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ اس کے نیچے پانی ہے مگر وہ پانی زمین کی کئی تہوں کے نیچے دبا ہوا ہے اور کئی قسم کا کیچڑ اسکے ساتھ ملا ہوا ہے اور جبتک ایک پُوری مشقت سے کام نہ لیا جائے اور زمین کو بہت دنوں تک کھودا نہ جائے تب تک وہ پانی جو شفاف اور شیریں اور قابل استعمال ہے نکل نہیں سکتا۔ پس یہ کمال شقوت اور نادانی اور بدبختی ہے کہ یہ سمجھ لیا جائے کہ انسانی کمال بس اسی پر ختم ہے کہ کسی کو کوئی سچی خواب آجائے یا سچا الہام ہو جائے بلکہ انسانی کمال کے لئے اور بہت سے لوازم اور شرائط ہیں اور جبتک وہ متحقق نہ ہوں تب تک یہ خوابیں اور الہام بھی مکر اللہ میں داخل ہیں خدا اُن کے شرّ سے ہر ایک سالک کو محفوظ رکھے۔

اس جگہ الہام کے فریفتہ کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ وحی دو۲ قسم کی ہے۔ وحی الابتلاء اور وحی الاصطفاء وحی الابتلاء بعض اوقات موجبِ ہلاکت ہو جاتی ہے جیسا کہ بلعم اسی وجہ سے ہلاک ہوا۔ مگر صاحبِ وحی الاصطفاء کبھی ہلاک نہیں ہوتا۔ اور وحی الابتلاء بھی ہر ایک کو حاصل نہیں ہوتی بلکہ بعض انسانی طبیعتیں ایسی بھی ہیں کہ جیسے جسمانی طور پر بہت سے لوگ گونگے اور بہرے اور اندھے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسا ہی بعض کی رُوحانی قوتیں کالعدم ہوتی ہیں۔ اور جیسے اندھے دُوسروں کی رہنمائی سے اپنا گذارہ کر سکتے ہیں ایسا ہی یہ لوگ بھی کرتے ہیں لیکن بوجہ عام شہادت کے جو بداہت کا حکم رکھتی ہے۔ اُن کو اِن واقعات حقہ سے انکار نہیں ہو سکتا اور نہیں کہہ سکتے کہ دُوسرے تمام لوگ بھی اُن کی طرح اندھے ہی ہیں .... اِس تمام تقریر سے ہمارا مدعا یہ ہے کہ کسی شخص کا محض سچی خوابوں کا دیکھنا یا بعض سچے الہامات کا مشاہدہ کرنا یہ امر اس کے کسی کمال پر دلیل نہیں ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 10تا12)

اپنی اصلاح کی فکر یں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوشش کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں، سستا سودا ہے۔“

(خطبہ جمعہ 23/جون 1967ء از خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 762-763)

ہر قسم کی بدرسوم کے خلاف جہاد میں ہر احمدی کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

دار الضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

1۔ قربانی بکرا -/7500 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/3800 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

مشعل راہ

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر اپنے اموال خرچ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7 نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کو مختلف طریقوں سے اس کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دلاتا ہے اور اس کے طریقے بھی بتاتا ہے۔ کہیں فرماتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ کہیں فرما رہا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے اپنے ہاتھ روک کر کہیں اپنے اوپر ہلاکت وارد نہ کر لینا۔ کبھی فرماتا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے تم ذاتی طور پر بھی تباہی سے محفوظ رہو گے اور اگر قوم میں قربانی کا جذبہ ہے اور قوم قربانی کر رہی ہے تو قوم بحیثیت مجموعی بھی مجھ سے تباہی سے بچنے کی ضمانت لے۔ پھر فرمایا ہے کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو تاکہ اس میں اور برکت پڑے۔ چھپا کر بھی خرچ کرو اور اعلانیہ بھی خرچ کرو۔ غریبوں کا بھی خیال رکھو ان کی ضرورتیں بھی پوری کرو اور زکوٰۃ کی طرف بھی توجہ دو تاکہ قومی ضرورتیں بھی پوری ہوں اور غریبوں کی ضرورتیں بھی پوری ہوں اور جب تم خرچ کر رہے تو یاد رکھو کہ تم اپنے فائدے کا سودا کر رہے ہو اس لئے کبھی دل میں احسان جتانے کا خیال بھی نہ لاؤ۔ اور جب فائدے کا سودا کر رہے ہو تو پھر عقل تو یہی کہتی ہے کہ بہترین حصہ جو ہے وہ سودے میں استعمال کیا جاتا ہے تاکہ فائدہ بھی بہترین شکل میں ہو۔ تو اس سے مال میں جو اضافہ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے تمہیں اس نیکی کا ثواب ملنا ہے اور اس لئے محبوب چیزوں میں سے خرچ کرو۔ جو تمہاری پسندیدہ چیزیں ہیں ان میں سے خرچ کرو، جو بہترین مال ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اور جتنی کمزوری کی حالت میں یعنی وسعت کی کمی کی حالت میں خرچ کرو گے اتنا ہی ثواب بھی زیادہ ہوگا۔ تو فرمایا کہ بہر حال اللہ تعالیٰ تو ہر اس شخص کو اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازتا ہے اور نوازتا رہے گا جو اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اس کی راہ میں قربانی دیتے ہیں اور ہر شخص اپنی ایمانی حالت کے مطابق خرچ کرتا ہے۔ **ہر کوئی اپنے مرتبے اور توکل کے مطابق خرچ کرتا ہے اور اس لحاظ سے انبیاء کا ہاتھ سب سے کھلا ہوتا ہے اور انبیاء میں بھی سب سے زیادہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ سب سے زیادہ کھلا تھا۔ تبھی تو آپؐ نے ایک موقع پر فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ احد پہاڑ جتنا سونا میرے پاس ہو تو وہ بھی میں تقسیم کر دوں۔ انبیاء کے بعد درجہ بدرجہ ہر کوئی اس نیک کام میں حصہ لیتا ہے، اس کا اس کو ثواب بھی ملتا ہے اور اس کے مطابق وہ خرچ بھی کرتا ہے۔** ایک موقع پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال آیا کہ آج میرے گھر میں کافی مال ہے میں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں اور آدھا مال لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دل میں خیال کیا کہ آج تو حضرت ابوبکرؓ سے بڑھنے کے قوی امکانات ہیں، ان سے زیادہ قربانی پیش کروں گا۔ لیکن تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکرؓ اپنا مال لے کر آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ گھر میں کیا چھوڑ آئے ہو؟ تو عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول!۔ اس پر حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اپنے آپ سے کہ تم کبھی ابوبکر سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ بہرحال میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس کی راہ میں خرچ کرنے کے مختلف ذرائع سے ترغیب دلاتا ہے اور یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہو۔ ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت عطا عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس آیت میں لوگوں کی مثال دے رہا ہے لیکن اس سے مراد مومن ہیں۔ ایسے ایمان لانے والے جو اللہ کے دین کی خاطر خرچ کرتے ہیں اور دین کامل اب .... ہی ہے جیسے کہ ہم سب کو معلوم ہی ہے۔ اور اس زمانے میں .... مسیح موعود کی جماعت ہی حقیقت میں .... جماعت کہلانے کی حقدار ہے اور یہی مومنین کی جماعت ہے۔ اور اس لحاظ سے فی زمانہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے لوگوں سے مراد آپ لوگ ہی ہیں جو اس زمانے کے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بہترین مال خوشدلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک نیت لوگوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ اے لوگو! تم جو میری راہ میں خرچ کرتے ہو میں تمہیں بغیر اجر کے نہیں چھوڑوں گا۔ بلکہ طاقت رکھتا ہوں کہ تمہاری اس قربانی کو سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں۔ اور یاد رکھو کہ جیسے جیسے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے اپنا دل کھولتے جاؤ گے اللہ تعالیٰ تمہیں وسعت بھی دیتا چلا جائے گا۔ تم اس دنیا میں بھی اس کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے اور یہ اجر صرف یہیں ٹھہر نہیں جائے گا بلکہ اگلے جہان میں بھی اجر پاؤ گے۔ اور پھر تمہاری نسلوں کو بھی اس کا اجر ملتا رہے گا۔ اب دیکھیں ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کی کشائش، مالی وسعت ان کے بزرگوں کی قربانیوں کے نتیجہ میں ہے۔ یہ احساس ہمیں اپنے اندر ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے، اجاگر کرتے رہنا چاہئے اور اس لحاظ سے بھی بزرگوں کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں اور آئندہ نسلوں کو بھی یہ احساس دلانا چاہئے کہ بزرگوں کی قربانی کے نتیجہ میں ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ نے بہت سارے فضل فرمائے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 24 فروری 2004ء)

حضرت مسیح موعود کا ارفع ادبی مقام

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک نایاب اور حقیقت افروز ادبی شہ پارہ:۔

”ادیب دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جنہیں اپنے کلام میں زیادہ تر ظاہری اور لفظی خوبیوں کی طرف توجہ رہتی ہے اور ان کی نگاہ اس حد سے آگے نہیں گزرتی کہ زبان صاف اور صحیح ہو اور کوئی لفظ یا کوئی فقرہ اہل زبان کے محاورہ کے خلاف نہ لکھا جائے۔ مگر ایسے لوگوں کا کلام عموماً بلند پروازی اور جدت طرازی اور بندشوں کی چستی اور مضامین کے تنوع اور استعاروں اور تشبیہات کے محاسن سے خالی ہوتا ہے مگر ہاں زبان روزمرہ کے محاورہ کے لحاظ سے ضرور صاف ہوتی ہے۔ لیکن دوسری قسم کے ادیب وہ ہیں جن کی زبان روزمرہ کے محاورہ کے لحاظ سے ایسی صاف نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات وہ کوئی غلط لفظ یا قابل اعتراض بندش یا خلاف محاورہ فقرہ بھی لکھ جاتے ہیں مگر بایں ہمہ ان کا کلام نہ صرف اعلیٰ معانی سے معمور ہوتا ہے بلکہ بلند پروازی اور بندشوں کی چستی اور مضامین کے تنوع اور تشبیہات کے حسن سے اپنے اندر ایسا زور پیدا کر لیتا ہے کہ نہ صرف خود بلندیوں میں پرواز کرنے کی طاقت رکھتا ہے بلکہ اپنے پڑھنے والوں کو بھی اپنے ساتھ اٹھا کر گویا ایک عالم بالا کی سیر کرا دیتا ہے۔ اردو کے شاعروں میں ان دو قسم کے ادیبوں کی مثال ذوق اور غالب میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے ذوق کا کلام روزمرہ کے محاورہ اور زبان کی صحت اور صفائی کے لحاظ سے غالب کے کلام سے یقیناً بہت بہتر ہے۔ مگر جب ہم دوسرے معیار سے پرکھتے ہیں تو غالب کا مقام ذوق سے بدرجہا بلند پاتے ہیں۔“

”ہمارے نقاد دوستوں کو چاہئے کہ ہمیشہ ادیبوں کے طبقات کے اس فرق کو ملحوظ رکھیں جو میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ اور کوشش کریں کہ ہماری جماعت میں ایسے اہل فن پیدا ہوں جو زبان کے غلام نہ ہوں بلکہ زبان پر اس طرح سوار ہوں جس طرح ایک شاہسوار اسپ تازی پر سوار ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود وطن کے لحاظ سے پنجابی تھے اور بعض جلد باز اور کوتہ نظر لوگوں نے آپ کے کلام میں اردو کے روزمرہ محاورہ کے لحاظ سے نکتہ چینی بھی کی ہے۔ مگر یہ نکتہ چین آپ کے اس ارفع ادبی مقام کی گرد کو بھی نہیں پہنچتے جو خدا نے آپ کو عطا کیا تھا۔ چنانچہ آپ کی وفات پر دِلّی کا (جو گویا اردو دانوں کا گھر ہے) ایک مشہور مصنف لکھتا ہے:۔

”اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اُس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب میں بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں .... اس کا پرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔“

(مشمولہ دور خسروی صفحہ ل۔م ناشر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان دسمبر 1945ء)

یہ مشہور مصنف دہلی کے نامور صحافی اور مصنف جناب میرزا حیرت دہلوی تھے جنہوں نے یہ ریویو حضرت اقدس مسیح موعود کے وصال پر اپنے اخبار کرزن گزٹ میں زیب اشاعت کیا تھا۔

آس

آپ آئیں گے تو ہر گھر میں چراغاں ہوگا
اللہ نے چاہا تو پھر جشنِ بہاراں ہوگا
چند ہاروں سے نہ ہوگی تری رسمِ ترحیب
پیشوائی کے لئے سارا گلستاں ہوگا
شب گزرتی ہے مری تاروں کو تکتے تکتے
ان میں شاید کوئی دلجوئی کا ساماں ہوگا
آج آتے ہیں یا کل آس لگانے کے سوا
پگلے دل کے لئے بس اور نہ ساماں ہوگا
اے خدا دیر سے ہوں آس لگائے بیٹھا
مجھ گنہگار پہ کب تیرا کرم ارزاں ہوگا
جس کی آمد پہ ہیں موقوف بہاریں شبیر
جب وہ آئے گا تو ہر ذرہ ثنا خواں ہوگا

(چوہدری شبیر احمد)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

ذوالنورین، اوّل المہاجرین، کاتب وحی اور تیسرے خلیفہ راشد

حضرت عثمانؓ بن عفّان

قسط دوم آخر

حلیہ ولباس

جس طرح آپ ظاہراً خوبرو تھے ایسے ہی آپ کا باطن بھی خوبصورت تھا۔ آپ درمیانے قد اور گندمی رنگ کے خوبرو انسان تھے۔ ناک بلند، دانت پیوستہ اور چمکدار تھے۔ جسم گداز داڑھی لمبی تھی جسے خضاب لگاتے تھے۔ دانت سونے کی تار سے بندھے تھے۔ عمدہ لباس زیب تن فرماتے تھے۔ ایک دفعہ قیمتی ریشمی چادر اوڑھی۔ فرمایا ''یہ میری بیوی نائلہ کی ہے۔ ان کی خوشی کی خاطر کبھی میں بھی اوڑھ لیتا ہوں۔''

(ابن سعد ج3 ص58)

موسیٰ بن طلحہ کا بیان ہے کہ ایک جمعہ کے روز میں نے حضرت عثمانؓ کو دیکھا زرد تہ بند کے ساتھ آپؓ نے چادر زیب تن فرمائی تھی۔ عصا ہاتھ میں تھا اور آپؓ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔

(مجمع الزوائد جلد9 ص80، ابن سعد جلد3 ص54)

اولاد

رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادیوں حضرت رقیہؓ اور حضرت اُم کلثومؓ کے علاوہ آپ کے عقد میں چھ ازواج آئیں۔ حضرت رقیہؓ سے بیٹا عبداللہ کم سنی میں فوت ہوگیا تھا۔ دوسری بیوی حضرت فاختہؓ سے ہونے والے عبداللہ بھی بچپن میں فوت ہوئے۔ تیسری بیوی حضرت ام عمروؓ بنت جندب سے عمرو، خالد، ابان، عمر اور مریم پیدا ہوئے۔ حضرت فاطمہؓ بنت ولید سے ولید اور سعید ہوئے۔ حضرت ام البنین سے عبدالملک پیدا ہوئے۔ حضرت رملہؓ بنت شیبہ سے عائشہ، ام ابان اور ام عمرو ہوئیں اور حضرت نائلہ (جو بوقت شہادت موجود تھیں) سے مریم ہوئیں۔ الغرض کثیر اولاد تھی۔

عبادت میں شغف

حضرت عثمانؓ کو عبادت و ریاضت میں بہت شغف تھا۔ شہادت کے موقع پر آپ کی حرم حضرت نائلہؓ نے ظالم قاتلوں سے فرمایا تم نے ایک ایسے شخص کو شہید کیا جو بہت روزے رکھنے والا بہت عبادت گزار تھا۔ وہ نماز کی رکعت میں ساری رات کو تلاوت قرآن سے زندہ رکھتے تھے۔ (ابن سعد جلد3 ص76)

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع کا بہت خیال تھا۔ بارہا ایسا ہوا کہ تمام صحابہ کے سامنے مکمل وضو کر کے دکھایا اور فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اس طرح وضو فرمایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک جنازہ گزرا آپؓ احتراماً کھڑے ہوگئے اور پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔ حضرت عثمانؓ قرآن شریف کے عاشق تھے۔ کاتب وحی کی خدمت انجام دینے کی توفیق ملی۔ خود حافظ قرآن تھے۔ آیات قرآنی سے استنباط و استدلال میں خاص ملکہ رکھتے تھے۔ علم الفرائض یعنی میراث میں بھی آپ کو گہری دسترس حاصل تھی۔

حضرت عثمانؓ طبعاً کم گو تھے۔ مگر جب بات کرتے تو مکمل بات کرتے۔ (ابن سعد جلد3 ص57)

احادیث بیان کرنے میں آپؓ بہت احتیاط سے کام لیتے تھے۔ اس لئے آپؓ کی بہت کم روایات احادیث کی کتب میں ملتی ہیں۔

اخلاق فاضلہ

حضرت عثمانؓ بہت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''عثمان میرے صحابہ میں سے سب سے زیادہ میرے اخلاق کے مشابہ ہیں۔'' (مجمع الزوائد جلد 9 ص 81) اور تمام اخلاق کی جڑ حیا ہے۔ اور حضرت عثمانؓ فطرتاً باحیاء عفیف و راستباز اور پارسا انسان تھے۔ رسول کریم ﷺ بھی آپ کے باحیا ہونے کا خاص لحاظ رکھتے تھے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ بے تکلفی سے ایک کنوئیں کی منڈیر پر تشریف فرما تھے اور پانی کے اندر اپنی ٹانگیں لٹکا رکھی تھیں۔ زانوئے مبارک سے کچھ حصہ کھلا ہوا تھا کہ حضرت عثمانؓ کے آنے کی اطلاع ہوئی آپ اپنا کپڑا سنبھال کر بیٹھ گئے۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عثمانؓ)

اور فرمایا عثمان سے تو فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد9 ص82)

آپ کے حیا کا یہ عالم تھا کہ تنہائی اور بند کمرے میں بھی کپڑے نہ اُتارتے تھے۔ حتیٰ کہ غسل بھی لباس پہن کر کرتے تھے۔ (ابن سعد جلد3 ص59)

خوفِ خدا اس قدر تھا کہ قبرستان کو دیکھ کر بے چین ہو جاتے اور فرمایا کرتے کہ ''رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا ہے کہ قبر آخرت کی منازل میں سب سے پہلی منزل ہے اگر یہ معاملہ آسانی سے طے ہوگیا تو پھر باقی منزلیں بھی آسان ہیں۔ اور اگر یہاں دشواری پیش آئی تو دیگر مرحلے بھی مشکل ہوں گے''۔

سنت رسول ﷺ کی پیروی

صلح حدیبیہ کے موقع پر جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو اہل مکہ کی طرف بھجوایا تو آپ کے چچا زاد ابان بن سعید نے انہیں اپنی پناہ میں لیا۔ اپنی سواری پر سوار کروایا اور خود آپ کے پیچھے بیٹھ کر آپؓ کو مکہ لے کر آیا۔ آپ کے سادہ لباس کو دیکھ کر وہ کہنے لگا اے میرے چچا کے بیٹے! یہ کیا بات ہے میں آپ کو نہایت عاجزانہ لباس میں دیکھتا ہوں۔ آپ بھی اپنی قوم کی طرح بڑا تہ بند پہنیں جسے لٹکا کر چلتے ہیں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا ہمارے آقا و مولا ایسا ہی لباس پہنتے ہیں۔ پھر اس نے کہا اے میرے چچا کے بیٹے آپ خود تو طواف کرلیں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا بھائی! ہم کوئی چیز شروع نہیں کرتے اور کسی کام میں پہل نہیں کرتے جب تک کہ ہمارے امام حضرت محمد ﷺ وہ نہ کرلیں۔

(استیعاب جلد1 ص62 تا64، مسند الرویانی جز2 ص254)

تواضع وسادگی

سادگی کا یہ عالم تھا کہ گھر میں لونڈیوں اور غلاموں کے باوجود اپنے کام خود کرنا پسند کرتے۔ رات کو اُٹھ کر وضو کے پانی کا خود انتظام کرتے کسی نے کہا کہ خادم کی مدد لے لیا کریں فرمایا رات ان کے آرام کے لئے ہے۔ (ابن سعد جلد3 ص60)

طبیعت کا ایک گہرا وصف یہ تھا کہ آپ میں نرمی اور رقت بہت تھی۔

تواضع کی یہ انتہا تھی کہ ایک دفعہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے۔ عمرو بن العاصؓ نے یہ کہنے کی جسارت کی کہ ''اے عثمان آپ توبہ کریں کہ آپ نے امت کو مشکل میں ڈال دیا ہے۔ بلکہ آپ کے ساتھ سب لوگ بھی توبہ کریں''۔ آپ نے بلا پس وپیش اسی وقت قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ اُٹھایا اور کہا ''اے اللہ میں سب سے پہلے تیری درگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ سب لوگوں نے بھی آپ کی پیروی میں ایسے ہی کیا''۔

(ابن سعد جلد3 ص69)

حضرت عثمانؓ میں اپنی حیرت انگیز مالی قربانی کے بعد کبھی ریا یا فخر کا کوئی شائبہ پیدا نہ ہوا۔ ایک دفعہ کسی تنگ دست نے آپ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا آپ امیر طبقہ کے لوگ بہت ثواب کما گئے ہو۔ تو حضرت عثمانؓ نے پوچھا کیا تمہیں ہم پر رشک آتا ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ فرمانے لگے ''خدا کی قسم! تمہاری محنت کی کمائی سے ایک درہم خرچ کرنا دس ہزار درہم سے بڑھ کر ہے اور تمہارا تھوڑا بھی زیادہ سے بہتر ہے''۔ (کنزالعمال جلد3 ص320)

سادگی

خلافت کے زمانہ میں بھی آپؓ کی سادگی کا یہ عالم تھا۔ مسجد نبوی میں قیلولہ کیلئے چٹائی پر لیٹ جاتے۔ چٹائی کے نشان آپؓ کے پہلو میں ہوتے۔ جسے دیکھ کر لوگ تعجب سے کہہ اٹھتے امیر المومنین کی یہ حالت ہے؟

(صفۃ الصفوۃ جلد1 ص116)

کھانے کا یہ حال تھا کہ مہمانوں کو گھر سے اعلیٰ کھانا کھلاتے مگر خود زیتون کے تیل اور سرکہ پر مشتمل کھانا تناول کرتے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد2 ص368)

عدل گستری

اپنے خادموں کے ساتھ معاملہ میں انکسار کے ساتھ عدل کی بھی عجب شان نظر آتی ہے۔ ایک دفعہ اپنے غلام سے فرمایا کہ ''میں نے تمہاری گوشمالی کی تھی یعنی کسی بات پر تنبیہ کیلئے کان مروڑے تھے اب مجھ سے بدلہ لے لو۔ اس نے آپ کا کان پکڑ لیا۔ فرمانے لگے ''اور سختی سے کان مروڑو کہ اسی دنیا میں جو بدلہ چکا دیا جائے وہ کیا خوب ہے''۔

(الریاض النضرہ جلد2 ص111)

منصفانہ رائے دینے میں آپؓ کسی کا لحاظ نہ کرتے تھے۔ نافع بن عبدالحارث کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ مکہ آئے اور جمعہ کے دن دارالندوہ میں ٹھہر گئے تاکہ قریب سے بیت اللہ آجاسکیں۔ ایک دفعہ اپنی چادر دیوار پر لٹکائی تو ایک کبوتر اس پر آکر بیٹھ گیا۔ انہوں نے اس اندیشہ سے کہ چادر کو گندا نہ کردے اسے اڑا دیا۔ وہ دوسری دیوار پر جا بیٹھا تو ایک سانپ نے اسے ڈس کر مار ڈالا۔ جمعہ کے بعد حضرت عمرؓ نے مجھے اور حضرت عثمانؓ سے کہا کہ تم دونوں میرے اس معاملہ میں فیصلہ کرو۔ میں نے حضرت عثمانؓ سے کہا کہ میرے خیال میں تو حضرت عمرؓ کو بطور فدیہ ایک بکرے کی قربانی کرنی چاہیے۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا میرا بھی یہی خیال ہے۔ (مسند الشافعی ص47)

سخاوت وفیاضی اور انفاق فی سبیل اللہ

حضرت عثمان غنیؓ دولتمند ہونے کے ساتھ بہت سخی اور فیاض بھی تھے۔ کوئی خیال کرسکتا ہے کہ شاید غیر معمولی دولت کی وجہ سے اُن کو ''غنی'' کا خطاب ملا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت عثمانؓ کو محض مالی فراخی کی وجہ سے نہیں بلکہ اُن مالی قربانیوں کی وجہ سے ''غنی'' کہا گیا ہے جو وہ دل کے غنا کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی راہ میں پانی کی طرح مال بہاتے تھے جسے دیکھ کر آج بھی انسان محوحیرت ہو جاتا ہے۔

حضرت عثمانؓ ہی تھے جنہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ میں ہر جمعہ کو ایک غلام آزاد کیا کروں گا۔ اور پھر زندگی کے آخری سانس تک اس عہد کو نبھاتے رہے اور ہر جمعہ کو ایک غلام آزاد کرتے چلے گئے۔

(مجمع الزوائد جلد9 ص86)

یہ کوئی معمولی قربانی نہیں ایک غلام کی قیمت ہزاروں درہم ہوا کرتی تھی۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر جمعہ کو یہ مالی قربانی ازخود اپنے ذمے لے لینا بہت بڑی بات ہے اور حضرت عثمانؓ کی ہفتہ وار مالی قربانی کی غیر معمولی منفرد مثال ہے جو آپؓ نے قائم کر دکھائی۔ اپنے گھر کے محاصرہ کے دنوں میں آپ نے بیس غلام آزاد کئے۔ (اسد الغابہ ج3 ص383)

مسلمان جب ہجرت کر کے مدینہ آئے تو ان کا ایک بہت بڑا مسئلہ پانی کی فراہمی کا تھا۔ مدینے میں بئر رومہ ایک ہی بڑا کنواں تھا جو ایک یہودی کی ملکیت تھا اور وہ اس کا پانی بیچا کرتا تھا۔ مسلمان حالت مفلسی میں ہجرت کر کے مدینہ آئے تھے اُن کیلئے پانی خریدنا تو درکنار کھانے کو غذا تک میسر نہ تھی۔ یہ بہت کٹھن مرحلہ تھا۔ آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کی تکالیف دیکھ کر تحریک

عام فرمائی کہ کوئی ہے جو بئر رومہ خرید کر مسلمانوں کیلئے مفت پانی کا انتظام کردے۔ میں ایسے شخص کے لئے جنت میں کنوئیں کی ضمانت دیتا ہوں۔ اس وقت حضرت عثمانؓ آگے بڑھے اور اس یہودی کے ساتھ کنواں خریدنے کے لئے رابطہ کیا۔ عام حالات میں تو کنوئیں کی قیمت اتنی نہ تھی مگر وہ یہودی جانتا تھا کہ ایک ہی کنواں ہے اور مسلمان مجبور ہیں، منہ مانگے دام مجھے ملیں گے تو وہ بیچنے ہی سے انکار کرتا تھا تاکہ اس کی قیمت بڑھ جائے۔ بالآخر جب راضی ہوا تو اس نے کہا میں آدھا کنواں بیچوں گا ایک دن آپ اس کا پانی استعمال کیا کریں اور ایک دن میں خود اس کا پانی بیچا کروں گا۔ وہ جب اس کے سوا کسی بات پر راضی نہ ہوا تو حضرت عثمانؓ نے اس کنوئیں کی منہ مانگی قیمت بارہ ہزار درہم ادا کردی جو اُس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑی قیمت تھی۔ آپ کا مقصد محض خدا اور اس کے رسولؐ کی خوشنودی اور رضا تھی۔ پھر خوشی خوشی جاکر وہ تحفہ آنحضرت کی خدمت میں پیش کردیا۔ آنحضرتؐ اپنی یہ مراد پاکر بہت خوش ہوئے اور حضرت عثمانؓ غنی کو جنت کی خوشخبری عطا فرمائی۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عثمانؓ و ''عفو اسیدی عثمانؓ'' ص54)

پھر حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے لئے مفت پانی کا اعلان کردیا۔ ادھر یہودی نے جب یہ دیکھا کہ مسلمان تو اپنی باری میں سارا پانی نکال کرلے جاتے ہیں اور اس کے پاس کوئی خریدنے کیلئے نہیں آتا تو اس کو احساس ہوا کہ اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے دوسرا آدھا حصہ بھی بیچ دینا چاہئے تھا۔ اب وہ خود حضرت عثمانؓ کے پاس آیا اور کہا کہ بقیہ حصہ بھی آپ خرید لیں حضرت عثمانؓ اگر چاہتے تو اب قیمت حسب منشا گرا سکتے تھے مگر آپ نے کنوئیں کا دوسرا حصہ بھی آٹھ ہزار درہم میں خرید کر سارا کنواں مسلمانوں کے لئے وقف کردیا۔

جب مسجد نبوی کی توسیع کا مسئلہ پیدا ہوا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اردگرد کے مکانات خرید کر مسجد میں شامل کرلئے جائیں۔ اس کیلئے رقم کی ضرورت تھی تاکہ اردگرد کے مکان مسجد کے لئے خریدے جاسکیں۔ اس وقت بھی حضرت عثمانؓ آگے بڑھے اور انہوں نے پندرہ ہزار درہم کی قربانی اُس وقت پیش کی اس کے نتیجے میں مسجد نبوی کی توسیع عمل میں آئی۔ (نسائی کتاب الاحباس باب وقف المساجد)

رسول کریم ﷺ کے ساتھ حضرت عثمانؓ کو بھی توسیع کے وقت اینٹ رکھنے کی سعادت عطا ہوئی۔

(مجمع الزوائد جلد9 ص86)

فتح مکہ کے بعد مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی توسیع کا معاملہ پیش ہوا۔ آنحضرت ﷺ نے تحریک فرمائی کہ وہ لوگ جو خانہ کعبہ کے قریب اردگرد گھروں میں رہتے ہیں وہ خانہ خدا کے لئے خالی کرسکیں تو اُن کو گرا کر مسجد حرام کو وسیع کردیا جائے۔ وہ بیچارے ایسا نہیں کرسکے کیونکہ اُن میں دوسری جگہ گھر یا مکان خریدنے کی استطاعت نہیں تھی۔ اس وقت بھی حضرت عثمانؓ کام آئے۔ انہوں نے دس ہزار دینار کی قربانی کی۔ اُس زمانے میں یہ بہت بڑی مالی قربانی تھی جس کی مدد سے ان لوگوں کو دوسری جگہوں پر مکان خرید کردیئے گئے جو خانہ کعبہ کے پاس آباد تھے۔

حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں مدینہ میں قحط پڑ گیا۔ حضرت عثمانؓ کا تجارتی قافلہ سب سے پہلے مدینے پہنچا اونٹوں کی قطاروں کی قطاریں غلہ سے لدی ہوئی تھیں۔ مدینے کے تمام تاجر اکٹھے ہوکر حضرت عثمانؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا بے شک منہ مانگا منافع لے لیں اور یہ قافلہ ہمیں بیچ دیں۔ دس ہزار درہم کی مالیت پر بارہ ہزار درہم کی پیش کش ہوئی۔ حضرت عثمانؓ نے کہا کہ مجھے اس سے زیادہ منافع ملتا ہے۔ میں اتنے میں نہیں دے سکتا کسی نے کہا کہ ہم پندرہ ہزار درہم دیتے ہیں یہ غلہ ہمیں بیچ دیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس سے بھی زیادہ ملتے ہیں۔ مدینہ کے تاجر حیران تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب مدینہ کے باسی ہیں۔ اس سے بڑی بولی آپ کو کس نے دی اور کون ہے جو اس سے زیادہ آپ کو دے رہا ہے؟ حضرت عثمانؓ نے کہا کہ وہ میرا خدا ہے جو ایک درہم کے مقابلے پر مجھے دس درہم کی نوید سناتا ہے۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اعلان کردیا کہ میں ان تمام اونٹوں پر لدا ہوا مال مدینے کے غرباء کے لئے وقف کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ ایک جنگ میں مسلمانوں کا راشن ختم ہونے کے باعث فاقہ کی سخت تکلیف سے مسلمان سخت پریشان اور منافق خوش تھے۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا آج غروب آفتاب سے قبل اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رزق کے سامان فرمادے گا۔ حضرت عثمانؓ کو خبر ہوئی تو فرمایا اللہ اور اس کا رسول بالکل سچ فرماتے ہیں انہوں نے غلہ سے لدے ہوئے نو اونٹ رسولؐ اللہ کی خدمت میں بھجوائے کہ ہدیہ قبول فرمائیں۔ رسولؐ اللہ یہ دیکھ کر بے حد خوش ہوئے اور منافقوں پر اوس پڑگئی۔ تب رسولؐ اللہ نے ہاتھ اُٹھائے اور عثمانؓ کے لئے ایسی دعائیں کیں کہ اس سے پہلے یا بعد کسی کے حق میں ایسی دعائیں کرتے میں نے آپؐ کو نہیں سنا۔ آپؐ دعا کررہے تھے کہ اے اللہ! عثمانؓ کو بہت دے اے اللہ عثمانؓ پر بہت فضل فرما۔ (مجمع الزوائد جلد9 ص85)

صلہ رحمی

حضرت عثمانؓ صلہ رحمی کرتے، اعزو احباب سے محبت و احسان سے پیش آتے تھے۔ بھوکوں کو کھانا کھلاتے اور زیربار لوگوں کے بوجھ اُٹھاتے تھے۔ دوستوں کو ضرورت پر بڑی بڑی رقوم قرض دیتے (ابن سعد جلد3 ص74) بعض دفعہ قرض واپس بھی نہ لیتے ایک دفعہ حضرت طلحہؓ سے ایسا ہی معاملہ فرمایا اور فرمانے لگے کہ یہ آپ کی مروت کا صلہ ہے۔

حضرت عثمانؓ کو اپنی شہادت کا اشارہ مل چکا تھا۔ چنانچہ شہادت کے موقع پر قریباً دو ماہ تک جب آپؓ کے گھر کا محاصرہ کیا گیا اس محصوری کے دور میں جس ضبط و تحمل کا آپؓ نے مظاہرہ کیا اور صحابہ کی طرف سے باغیوں کے مقابلے کی بار بار کی درخواستیں ردّ فرمادیں تاکہ امت میں قتل و خون نہ ہو۔ آپؓ فرماتے تھے کہ میں خلیفۃ الرسول ہوکر مسلمانی کا دعویٰ کرنے والوں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگنا نہیں چاہتا۔ انہی اخلاق کریمہ پر قائم رہتے ہوئے آپؓ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ (ابن سعد جلد3 ص70)

حضرت عائشہؓ نے آپ کی شہادت پر فرمایا کہ عثمانؓ سب سے بڑھ کر صلہ رحمی کرنے والے اور سب سے بڑھ کر اللہ سے ڈرنے والے تھے۔

(اصابہ جز4 ص223)

حضرت علیؓ سے آپؓ کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمانے لگے وہ ایسا شخص ہے جو ملأ اعلیٰ یعنی دربار خداوندی میں بھی ''ذوالنورین'' کہلاتا ہے۔

(اصابہ جز4 ص223)

حضرت عثمانؓ کو اپنے بابرکت دور میں اہم خدمات کی توفیق ملی۔ فتوحات اور انتظامی اصلاحات کے علاوہ مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع بھی آپؓ کی ایک اہم خدمت ہے۔

مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع کی خدمت

عہد نبوی میں بھی توسیع مسجد کی ضرورت کے پیش نظر حضرت عثمانؓ نے قریبی قطعہ زمین خرید کر مسجد کی توسیع کروائی تھی۔

اپنے دور خلافت میں 24ھ میں پھر توسیع کا ارادہ کیا لیکن قرب مسجد نبوی میں رہنے والے لوگ کافی معاوضہ کے باوجود بھی راضی نہ ہوئے۔ پانچ سال بعد پھر صحابہ سے مشورہ کے بعد آپؓ نے ایک خطبہ جمعہ میں توسیع مسجد نبوی کی خصوصیت سے تحریک کرتے ہوئے نہایت مؤثر تقریر کی جس کے نتیجہ میں لوگوں نے خوشی سے اپنے مکانات پیش کردئے۔ اور آپؓ نے نہایت اہتمام سے اور ذاتی نگرانی میں اپنے عمّال کے ذریعہ دس ماہ کے قلیل عرصہ میں اینٹ چونا اور پتھر کی خوبصورت اور مضبوط تعمیر کرکے مسجد کی لمبائی میں پچاس گز کا اضافہ کیا۔ جبکہ چوڑائی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

(خلاصۃ الوفاء ص124، سیرۃ الصحابہ حصہ اول ص228)

حفاظت قرآن کا کارنامہ

آپؓ کا ایک اور کارنامہ قرآن شریف کی حفاظت کی خاطر ایک قرأت قریش پر جمع و تدوین کرکے تمام اسلامی ممالک میں اس کی اشاعت عام کرنا ہے۔ اس کے نتیجہ میں قرآن شریف ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوگیا۔ آپؓ کا یہ کارنامہ رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے جنگ یمامہ میں حفاظ کے کثرت سے قتل ہونے کے بعد قرآن شریف کی متفرق تحریرات کو ایک جلد میں اکٹھا کروا دیا تھا۔ یہ مستند صحیفہ حضرت ابوبکرؓ کی اپنی تحویل میں رہا پھر حضرت عمرؓ کی حفاظت میں آیا ان کی وفات کے بعد ام المومنین حضرت حفصہؓ نے مجموعہ سنبھالا۔ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں حضرت حذیفہؓ بن الیمان ان کی خدمت میں حاضر ہوئے انہیں شام اور عراق کی جنگوں میں شرکت کا موقع مل چکا تھا۔ وہاں انہیں مختلف ممالک و اقوام میں رائج قرآنی قراءتوں کے اختلاف سے اندیشہ ہوا کہ یہ سلسلہ بڑھ کر کوئی مشکلات پیدا نہ کرے۔ انہوں نے حضرت عثمانؓ سے عرض کیا کہ یہود و نصاریٰ کا اپنی کتاب میں اختلاف سے جو انجام ہوا اس کی نوبت سے پہلے مسلم امہ کی فکر کرلیں اور قرآن شریف کو سات قراءتوں کی بجائے ایک قراءت پر رائج کردیں۔ حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ سے اولین مستند قرآنی صحیفہ منگوایا۔ پھر حضرت عثمانؓ نے حضرت زیدؓ بن ثابت انصاری، عبداللہؓ بن زبیر، سعیدؓ بن العاص، عبدالرحمانؓ بن حارث بن ہشام کو حکم دیا اور انہوں نے اس کی نقول تیار کیں۔ حضرت عثمانؓ نے مؤخر الذکر تینوں قریش صحابہ سے کہا کہ جب تمہارا اور زیدؓ کا کسی آیت کی تلاوت یا قراءت میں اختلاف ہو تو قریش کی لغت کو ترجیح دیتے ہوئے قرآن تحریر کیا جائے کیونکہ قرآن قریش کی زبان میں اترا ہے۔ چنانچہ ان اصحاب نے یہ کام کیا جب نقول تیار ہوگئیں تو پہلا نسخہ حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ کو واپس بھجوا دیا اور نئے تیار شدہ نسخوں کی نقول مختلف ممالک میں بھجوا کر حکم دیا کہ اس کے علاوہ دیگر قراءتوں پر مشتمل کوئی نسخے ہوں تو وہ جلا دئے جائیں۔

(بخاری فضائل القرآن باب جمع القرآن)

اس کے نتیجہ میں ہمیشہ کیلئے قرآن شریف کی حفاظت کے سامان ہوگئے۔ آپؓ کا یہ کارنامہ رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔ چنانچہ آج اسلام کے مخالف مستشرقین بھی یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں۔ نولڈکے کا قول ہے:۔

"Slight clerical errors there may have been but the Quran of Othman contains none but genuine elements, though sometimes in very strange order. Efforts of European scholars to prove the existence of later interpations in the Quran have failed."

(ترجمہ) ممکن ہے کہ تحریر کی کوئی معمولی غلطیاں (طرز تحریر کی) ہوں تو ہوں، لیکن جو قرآن عثمانؓ نے دنیا کے سامنے پیش کیا تھا اُس کا مضمون وہی ہے جو محمدؐ نے پیش کیا تھا۔ گو اس کی ترتیب عجیب ہے۔ یورپین علماء کی یہ کوششیں کہ وہ ثابت کریں کہ قرآن میں بعد کے زمانہ میں بھی کوئی تبدیلی ہوئی ہے بالکل ناکام ثابت ہوئی ہے۔ (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

باقی صفحہ 6 پر

مکرم اسرار احمد ناصر صاحب

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی
اور
ان کی کتاب ''قبلہ نما'' کا تعارف

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی تصنیف ''البلاغ'' جس کا دوسرا نام فریاد درد ہے میں مناظرات مذہبیہ کے میدان میں قدم رکھنے والوں اور مخالفوں کے رد میں تالیفات کرنے والوں میں جن شرائط کا ہونا ضروری قرار دیا اس میں آٹھویں شرط یہ فرمائی کہ

''تحریری یا تقریری مباحثات کے لئے مباحث یا مؤلف کے پاس ان کثیر التعداد کتابوں کا جمع ہونا ہے جو نہایت معتبر اور مسلم الصحت ہیں جن سے چالاک اور مفتری انسان کا منہ بند کیا جاتا ہے اور اس کے افتراء کی قلعی کھولی جاتی ہے''۔

(البلاغ۔روحانی خزائن جلد 13 ص 374)

اس ضمن میں آپ نے تقریباً چودہ سو کتب کی ایک طویل فہرست کو پندرہ شعبوں میں تقسیم کر کے اپنی تصنیف البلاغ کے آخر میں درج فرمایا ہے۔علم کلام کی نوے کے قریب جو کتب آپ نے درج فرمائی ہیں ان میں قبلہ نما، تقریر دلپذیر اور انتصار الاسلام جو کہ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی تصانیف ہیں بھی شامل ہیں۔زیر نظر مضمون میں مصنف کا مختصر تعارف اور قبلہ نما کے مضامین کا خلاصہ پیش ہے۔

نسب نامہ

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کا نسبی سلسلہ شاہجہانی عہد کے عالم مولوی محمد ہاشم صاحب پر منتہی ہوتا ہے۔جو جاگیر پا کر نانوتہ میں آباد ہوئے۔صدیقی شیوخ اس قصبہ کے عموماً ان ہی مولوی ہاشم کی اولاد میں سے ہیں۔

(سوانح قاسمی جلد اول از سید مناظر احسن گیلانی ص 113)

سوانح قدیم کے مصنف نے مولانا مرحوم کے شجرہ نسب کو درج کرتے ہوئے لکھا ہے۔

''محمد قاسم بن اسد علی بن غلام شاہ بن محمد بخش بن علاء الدین بن محمد فتح بن محمد مفتی بن عبدالسمیع بن مولوی محمد ہاشم''۔ (سوانح قاسمی از محمد یعقوب ص 25)

تقریباً چار پشتوں سے مولانا محمد قاسم کے خاندان میں اتفاقاً مسلسل یہ عجیب صورت پیش آتی رہی کہ جائیداد پر تقسیم کا عمل نہ ہوسکا۔آپؒ کے دادا کا کوئی بھائی نہ تھا بھائی پیدا ہوئے مگر لڑکپن میں مر گئے...... خود مولانا محمد قاسمؒ کے چند بھائی پیدا ہوئے مگر بچپن میں ہی سب کا انتقال ہوگیا۔

(سوانح قاسمی جلد اول از سید مناظر احسن گیلانی ص 114,113)

1832ء میں قصبہ ''نانوتہ'' میں آپ کا تولد ہوا ...... یہ قصبہ دیوبند سے 12 کوس مغرب میں سہارنپور سے 15 کوس جنوب میں، گنگوہ سے 9 کوس مشرق میں اور دہلی سے 60 کوس شمال میں واقع ہے۔

(بانی دارالعلوم دیوبند ص 9)

پیدائش کے سال و ماہ کے یاد رکھنے کا دستور نانوتہ کے شیوخ میں مروج تھا۔اس کا طریق یہ تھا کہ بچے کی تاریخ پیدائش کو مدنظر رکھ کر ایک نام تجویز کیا جاتا تھا۔حروف ابجد کے حساب سے اس نام کا میزان اس بچے کی تاریخ پیدائش بنتی تھی۔

(سوانح قاسمی جلد اول از سید مناظر احسن گیلانی ص 147)

اسی طریق پر''آپ کا تاریخی نام خورشید حسین رکھا گیا اور معمولی نام محمد قاسم قرار پایا''۔

(سوانح مولانا محمد قاسمی نانوتویؒ از عبدالصمد صارم ص 8)

اپنی بعض تحریروں میں حضرت نے اپنے اس تاریخی نام کا تذکرہ بھی فرمایا ہے۔مشہور نام کا کسی وقتی مصلحت کی وجہ سے کبھی اخفاء اگر مقصود ہوتا تو بجائے ''محمد قاسم'' کے فرما دیا کرتے میرا نام ''خورشید حسین'' ہے۔

(سوانح قاسمی جلد اول از سید مناظر احسن گیلانی ص 147)

یہ بچہ شروع ہی سے بڑا ذہین اور ہونہار تھا بچپن میں بھی کبھی کوئی برا کھیل نہیں کھیلا۔نہ لڑائی بھڑائی اور ضدہٹ کی نہ مزاج میں بچوں کی طرح چھچھورہ پن تھا۔اگر کبھی کوئی کھیل کھیلتے تو اس میں بھی اول رہتے کبھی کسی سے ہارتے نہ تھے۔

(سوانح مولانا محمد قاسم نانوتویؒ از عبدالصمد صارم ص 6)

مولوی صاحب لڑکپن سے ذہین، طباع، بلند ہمت، تیز، وسیع حوصلہ، جفاکش، جری و چست و چالاک تھے۔ (سوانح قاسمی از محمد یعقوب ص 26)

راتوں کو بہت بہت دیر سے بے تکلف گھر جاتے اور کچھ خوف نہ کرتے۔

(سوانح قاسمی از محمد یعقوب ص 27)

ابتدائی تعلیم

حسب دستور پانچ سال کی عمر میں مدرسہ میں بٹھا دیئے گئے۔انہوں نے بہت جلد قرآن شریف ختم کرلیا اور چھوٹی چھوٹی کتابیں پڑھنا شروع کردیں۔اردو کی کتابیں پڑھنے کے بعد وہ فارسی پڑھنے لگے اور بہت جلد ترقی کی حتیٰ کہ شعروشاعری کرنے لگے۔کھیل کی باتیں اور قصے کہانیاں نظم کرتے۔

آپ کے زمانے میں ایک بزرگ حاجی امداداللہ مہاجر مکی اپنے رشتہ داروں میں تھانہ بھون سے نانوتہ تشریف لایا کرتے تھے۔مولانا کو بچپن ہی سے ان سے عقیدت ہوگئی جب کبھی وہ آتے تو مولانا حاضر خدمت رہتے۔

حاجی صاحب کتابوں کی جلدیں خوب باندھتے تھے۔مولانا نے یہ فن ان سے سیکھا، مولانا کا خط بڑا اچھا تھا، وہ ہمیشہ تمام لڑکوں میں اول رہتے، لکھنے کا شوق تھا لہٰذا اکثر چھوٹے چھوٹے رسالے نقل کرتے رہتے کبھی اپنی نظمیں خوش خط لکھتے۔

(سوانح مولانا محمد قاسم نانوتوی از عبدالصمد صارم ص 9,8)

بعدازاں نانوتہ سے مولانا مہتاب علی (برادر بزرگ مولانا ذوالفقار علی، شارح دیوان الحماسہ) کے مکتب میں دیوبند بھیج دیئے گئے، جہاں انہوں نے عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد 19 ص 504)

حصول تعلیم کے لئے
دہلی روانگی

حسن اتفاق سے مولانا مملوک علی جو دہلی عربی کالج میں علوم شرقیہ کے مدرس تھے اس زمانے میں اپنے وطن آئے ہوئے تھے۔وہ دہلی جاتے ہوئے مولانا قاسم کو بھی ساتھ لیتے گئے۔مولانا محمد قاسم نے آٹھ سال تک مولانا مملوک علی سے کالج کے فارغ اوقات میں ان کے گھر پر تعلیم پائی اور ایک سال دلی کالج میں علم ریاضی کی تحصیل میں گزارا۔علم حدیث کے لئے وہ شاہ عبدالغنی مجددیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو اپنے زمانے کے باکمال محدث تھے اور جن کا سلسلہ سید حدیث شاہ محمد اسحاق کے واسطے سے شاہ ولی اللہؒ تک منتہی ہوتا ہے۔ (نزہۃ الخواطر عبدالحی ص 383)

اس زمانے میں مفتی صدرالدین آزردہ دہلی کی علمی، ادبی اور مجلسی زندگی کی روح رواں تھے۔مولانا محمد قاسمؒ نے ان سے بھی کسب فیض کیا...... طالب علمی سے فراغت کے بعد مولانا احمد علی سہارنپوری کے مطبع احمدی، دہلی میں کتابوں کی تصحیح کی خدمت انجام دینے لگے۔اس زمانے میں مولانا احمد علی بخاری شریف کی تصحیح اور تحشیہ میں مصروف تھے۔پانچ چھ سپارے آخر کے باقی تھے کہ انہوں نے سارا کام مولانا محمد قاسم کے سپرد کردیا۔مولانا نے حاشیہ اس قابلیت سے لکھا کہ دیکھنے والے انہیں خراج تحسین دیئے بغیر نہ رہ سکے۔مسلمانان ہند کے فخر کے لئے یہ امر کافی ہے کہ صحیح بخاری کو پہلی دفعہ انہوں نے نہایت صحت و صفائی کے ساتھ چھاپ کر شائع کیا۔

(سوانح قاسمی از سید مناظر احسن گیلانی جلد اول ص 510)

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے مولانا کو بچپن ہی سے حاجی صاحب سے عقیدت ہوگئی تھی جب بھی حاجی صاحب آئے تو مولانا حاضر خدمت رہتے تھے۔چنانچہ تعلیم سے فراغت کے بعد مولانا محمد قاسمؒ نے حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکی کے ہاتھ پر باقاعدہ بیعت کی اور عمر بھر ان کی محبت و عقیدت سے سرشار رہے۔

(سوانح قاسمی از سید مناظر احسن گیلانی جلد اول ص 510)

حفظ قرآن

29 نومبر 1860ء کو جب مولانا محمد قاسم نانوتویؒ پہلی دفعہ حج کرنے کے لئے براستہ پنجاب، سندھ روانہ ہوئے تو راستے میں جہاز پر ہی قرآن مجید حفظ کرنا شروع کردیا ہر روز جتنا حفظ کرتے تھے، رات کو نماز تراویح میں اتنا ہی سنا دیتے تھے۔

(انوار قاسمی از محمد انوار الحسن ص 216)

اس بارہ میں خود آپ کا اپنا بیان ہے فرماتے ہیں:۔

فقط دو سال رمضان میں میں نے یاد کیا ہے اور جب یاد کیا پاؤ سپارہ کی قدر یا کچھ اس سے زائد یاد کرلیا اور جب سنایا ایسا صاف سنایا جیسے اچھے پرانے حافظ۔

(سوانح قاسمی از مولانا محمد یعقوب بحوالہ بانی دارالعلوم ص 55)

وفات

مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کو تین مرتبہ حج کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ پہلا حج 1860ء میں کیا دوسرا حج 1869ء میں جبکہ تیسرا حج 1877ء میں کیا۔

(بانی دارالعلوم دیوبند ص 54)

تیسرے حج سے واپس ہوتے ہوئے مولانا محمد قاسمؒ کو بخار، کھانسی اور سانس کی تکلیف شروع ہوگئی تھی مگر اس حالت میں بھی وہ دارالعلوم دیوبند کے فروغ و ترقی اور عیسائیوں اور آریوں سے مناظروں میں برابر حصہ لیتے رہے اور طلباء کو بھی پڑھاتے رہے۔یونانی طبیبوں نے ہر قسم کا علاج کیا، ڈاکٹروں نے ہر طرح سے تدبیر کی لیکن مرض رفع نہ ہوا۔آخر آپؒ نے 4 جمادی الاول 1297ھ/ 15/اپریل 1880ء کو بعد نماز ظہر وفات پائی اور دارالعلوم دیوبند میں دفن ہوئے۔ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد 19 ص 508)

آپ کی خدمات جلیلہ

دہلی کی تباہی کے بعد بعض اکابر دیوبند کو یہ خیال آیا کہ اب ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں کے تحفظ و بقا کی واحد صورت ایک عربی مدرسہ کا قیام ہے...... چنانچہ 30 مئی 1867ء کو دیوبند کی ایک مسجد میں مدرسہ عربیہ دیوبند کا، جو بعد میں دارالعلوم دیوبند کہلایا قیام عمل میں آیا۔ جب جگہ کی تنگی محسوس ہونے لگی تو مولانا محمد قاسم نے تحریک کی کہ اب مدرسہ کے لئے مستقل عمارت ہونی چاہئے۔چنانچہ مدرسہ کی عمارت کا سنگ بنیاد 1876ء میں رکھا گیا۔یہ درس گاہ پانچ برس میں بن کر تیار ہوئی۔

مدرسہ کے کاموں کی نگرانی کے علاوہ مولانا محمد قاسمؒ نے نکاح بیوگان اور لڑکیوں کے لئے وراثت میں حصہ دلانے کی تبلیغ بھی جاری رکھی۔آپؒ نے اپنی بیوہ ہمشیرہ کا نکاح ثانی کر کے مسلمانوں کے سامنے عملی مثال پیش کردی۔غمی و شادی کی فضول رسموں کی اصلاح کی اور اہل بدعت کے خلاف قلمی و لسانی جہاد جاری رکھا۔آپؒ نے سرسید احمد خان صاحب کو ان کی حدیث و عقائد میں آزاد روی پر فہمائشی اور اصلاحی

خطوط لکھے اور ان کے بعض شبہات اور اعتراضات کا جواب دیا۔

(سوانح قاسمی از سید مناظر احسن گیلانی جلد دوم ص 511,510)

قلمی خدمات

مولانا محمد قاسم نانوتوی نے درج ذیل قلمی خدمات سرانجام دیں۔

1۔حاشیہ صحیح بخاری

2۔تقریر دلپذیر۔ اسلام کے اصول کلیہ پر جامع تقریر

3۔تحذیر الناس۔ آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

4۔آب حیات۔ آنحضرت ﷺ کی حیات برزخی کا بیان

5۔انتصار الاسلام۔ آریہ سماجیوں کے مقابلے میں اسلامی اصول کا فلسفہ

6۔تصفیۃ العقائد۔ سرسید احمد خان سے خط و کتابت

7۔حجۃ الاسلام۔عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلامی اصولوں کی وضاحت

8۔قبلہ نما۔ پنڈت دیانند کے اعتراض کا جواب

9۔تحفۂ لحمیہ۔آریوں کے شبہات کا جواب

10۔جمال قاسمی۔مکتوبات

11۔مباحثۂ شاہجہانپور۔ آریوں کے مناظرہ کی روداد

12۔توثیق الکلام۔مسئلہ فاتحہ خلف الامام پر بحث

13۔اجوبۃ اربعین۔تحذیر الناس پر علمائے رام پور کے اعتراضات کا جواب

14۔ھدایۃ الشیعۃ۔شیعہ عقائد پر بحث

وجہ تالیف رسالہ ''قبلہ نما''

جولائی 1878ء میں پنڈت دیانند صاحب نے رُڑکی میں آ کر سر بازار مجمع عام میں مذہب اسلام پر اعتراض کئے۔ بعض احباب کے طلب کرنے پر مولانا محمد قاسم نانوتویؒ صاحب بھی وہاں پہنچے اور آرزوئے مناظرہ میں سولہ سترہ دن وہاں ٹھہرے رہے تا کہ پنڈت جی سے اعتراض سنیں اور بالمشافہ بعنایت خداوندی اسی وقت ان کے جواب پیش کریں۔

پنڈت جی اعتراض پیش کرتے رہے لیکن جب مناظرہ میں قلعی کھلنے کا وقت آیا تو جان چھڑا کر بھاگے سترہ دن بعد جب مولانا محمد قاسم نانوتویؒ واپس نانوتہ پہنچے تو اپنے ارادہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پنڈت صاحب کے اعتراضات کے جوابات تحریر فرمائے تا کہ لوگ ان کو پڑھ کر پنڈت صاحب کی دروغگوئی سے خوب آگاہ ہوسکیں۔کل گیارہ اعتراضات تھے جن کے جوابات پر مولانا نانوتویؒ نے توجہ فرمائی۔ دس اعتراضات کے جوابات رسالہ انتصار الاسلام میں تحریر فرمائے اور ایک اعتراض یعنی استقبال قبلہ کے جواب میں یہ ایک مستقل رسالہ ''قبلہ نما'' تحریر فرمایا۔

پنڈت صاحب کا اعتراض

مسلمان ہندوؤں کو بت پرست کہتے ہیں اور آپ خود ایک مکان کو سجدہ کرتے ہیں جس میں بہت سے پتھر ہیں۔ جو جواب مسلمان دیتے ہیں وہی بعینہٖ بت پرست کہہ سکتے ہیں۔ اس لئے مسلمان بھی بت پرستوں سے کم نہیں۔

(''قبلہ'' نما مولانا محمد قاسم نانوتوی ص30)

مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے مندرجہ بالا اعتراض کے جو جوابات پیش فرمائے ہیں ان کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

جواب اول:۔استقبال کعبہ اور بت پرستی میں فرق

اول تو لفظ ''استقبال کعبہ'' اور لفظ ''بت پرستی'' ہی اس پر شاہد ہیں کہ بت پرستی کو توجہ الی الکعبہ کے ساتھ کچھ نسبت نہیں۔ لفظ اول یعنی استقبال کعبہ کا مفہوم فقط اتنا ہے کہ کعبہ کی طرف منہ ہو اور بت پرستی کا حاصل یہ ہے کہ بت معبود ہوں۔ ہاں اگر مسلمان بھی دعویٰ کعبہ پرستی کرتے تو پھر پنڈت جی کا اعتراض بجا تھا۔مگر اہل اسلام میں سے جس سے چاہو پوچھ دیکھو کوئی مفہوم کعبہ پرستی سے واقف ہی نہیں۔

جواب دوم:۔

اہل اسلام کے نزدیک کعبہ کی طرف منہ ہونا چاہئے نیت استقبال کعبہ کی بھی ضرورت نہیں، چہ جائیکہ ارادۂ عبادت، البتہ خدا کی عبادت کی نیت اور اس کا ارادہ ہونا ضرور ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر وہ نماز اہل اسلام کے نزدیک معتبر نہیں۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ اہل اسلام خدا کی عبادت کرتے ہیں کعبہ کی عبادت نہیں کرتے اور بت پرستی کے لئے ارادہ اور نیت عبادت اور پرستش بت شرط ہے۔ اگر میری اس گزارش میں شک ہو تو پجاریوں سے پوچھ دیکھیں ہزار ہا بت پرست موجود ہیں۔ مگر اہل عقل کو نہ پوچھنے کی ضرورت ہے نہ کسی کو بتلانے کی حاجت۔

تیسرا جواب:۔

نماز کے شروع سے آخر تک کوئی لفظ مشعر تعظیم کعبہ نہیں آتا ہر لفظ اور ہر فعل خدا کی تعظیم پر دلالت کرتا ہے۔

چوتھا جواب:۔

اہل اسلام کے نزدیک وقت نماز دیوار ہائے کعبہ کا مقابل ہونا شرط نہیں اگر بالفرض وہ دیواریں منہدم ہو جائیں تب بھی نماز اسی طرف کو ادا کریں گے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے زمانے میں جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے نواسے تھے۔ یہ اتفاق ہوا کہ انہوں نے بغرض تکمیل بناء کعبہ بناء اول کو یہاں تک منہدم کر دیا کہ نیو تک نکلوا ڈالی اور پھر اس کے بعد نئے سرے سے حسب دلخواہ تعمیر کرایا۔ اس اثناء میں نماز بدستور قدیم جاری رہی۔ اگر دیوار کعبہ مسجود و معبود اور مقصود ہوتی تو اس زمانے میں نماز موقوف رہتی بہت ہوتا تو یہ ہوتا کہ بعد تعمیر ایام گزشتہ کی عبادت قضاء کی جاتی۔

اور بت پرستی میں ظاہر ہے کہ مقصود اور معبود اور مسجود بت ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ کسی شوالے یا مندر میں سے بتوں کو اٹھا کر کہیں اور رکھ دیں تو پھر سارے فرض وہیں ادا ہوتے ہیں مکان اول کو کوئی نہیں پوچھتا۔

پانچواں جواب:۔

خانہ کعبہ کو اہل اسلام بیت اللہ کہتے ہیں اللہ یا خدا نہیں کہتے۔

چھٹا جواب:۔

مقصود اصلی صاحب خانہ ہوتا ہے۔ خانہ نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص کسی مکان کی طرف جاتا ہے تو مکین مقصود ہوتا ہے۔ اس طرف کو آداب و نیاز بجالاتا ہے تو اس آداب و نیاز کو ہر شخص صاحب خانہ کے لئے سمجھتا ہے۔ غرض جیسے کسی تخت نشین کو اگر اس تخت کی طرف جھک کر سلام کرتے ہیں تو وہ سلام صاحب تخت کو ہوتا ہے خود تخت کو نہیں ہوتا اور یہ بات اتنی ظاہر ہے کہ کسی دیوانے کو بھی تردد نہیں ہوتا۔

حاصل کلام:۔

غرض اہل اسلام کے اصول مسلمات کے اعتبار سے بھی خانہ کعبہ مستحق عبادت نہیں اور اکثر ہنود کے خیالات کے موافق بت مستحق عبادت ہیں۔ کیونکہ وہ بزعم خود ان کو مہادیو وغیرہ سمجھتے ہیں اس لئے کعبہ کو معبود و مسجود کہنا غلط ہوگا، بلکہ سمت سجدہ اور جہت سجدہ و عبادت کہنا پڑے گا۔ (''قبلہ نما'' از قاسم نانوتویؒ ص1 تا 50)

بقیہ صفحہ 5 حضرت عثمان بن عفان

بقیہ صفحہ 5

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب سرّ الخلافہ میں حضرت عثمانؓ کی شان میں فرماتے ہیں:۔

''ابوبکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ اصل صلاح و ایمان تھے اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے چن لیا اور جو رحمان خدا کی عنایت سے خاص کئے گئے اور ان کی اعلیٰ صفات پر کئی صاحب عرفان لوگوں نے گواہی دی ہے۔ انہوں نے خدا کی رضا کی خاطر اپنے وطن ترک کئے اور جنگ کے میدانوں میں کود پڑے اور خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے شیخین اور تیسری اس ہستی کو جو ذوالنورین ہے اسلام کے دروازوں کی طرح بنایا ہے۔ اور یہ خدائے خیبر کی فوج کے ہراول دستے ہیں اور اس امر میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی پیروی میں وہ ایک بلند مقام پر ہیں اور وہ اُمَّۃً وَسَطاً کے مصداق ہیں اور وَ اَیَّدَھُم بِرُوحٍ مِنہُ کہہ کر قرآن شریف میں ربّ العزت نے خود ان کی تعریف کی ہے کہ خدا تعالیٰ کی تائید ان کو حاصل ہے اور ان کے انوار صدق اور آثار طہارت روشن تر ہو کر ظاہر ہوگئے ہیں اور وہ ان راستبازوں میں سے تھے۔ جن سے اللہ راضی ہوگیا اور وہ خدا سے راضی ہوگئے اور انہیں وہ کچھ عطا کیا گیا۔ جو عالمین میں سے اور کو بخشا نہیں گیا''۔

(سر الخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 326)

اسپغول کے فوائد

اسبغول یا اسپغول ایک لعاب دار تخم ہے۔ اس کے بیشمار خواص اور فوائد ہیں۔ یہ ایک ایسا پودا ہوتا ہے کہ جس کے پتے گھوڑے کے کانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اسی نسبت سے اسے اسپ غول یعنی اسپ یعنی گھوڑا اور غول یعنی کان کہتے ہیں۔

اسپغول اپنی اصل حالت میں ہلکا سرخ و سفید ہوتا ہے اور اس کا ظاہری طور پر کوئی ذائقہ بھی نہیں ہوتا۔ بلحاظ تاثیر اسپغول سرد اور تر ہوتا ہے۔ اسپغول کے اس دانے یا بیج کے اوپر سے جو شفاف جھلی سی اترتی ہے اسے چھلکا اسپغول یا سبوس اسپغول یعنی اسپغول کی بھوسی کہتے ہیں۔ اسپغول کے متعدد فوائد اور خواص ہیں۔

اسپغول چونکہ ایک لعاب دار بیج ہوتا ہے اس لئے یہ ملائمت نرمی اور لعاب پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔

اسپغول لعاب دار ہوتا ہے اس لئے اسے دودھ کے ساتھ کھائیں تو یہ آنتوں کے اندر نرمی اور پھسلن پیدا کرتا ہے جس سے ہر طرح کی قبض چند ہی منٹوں میں ختم ہو جاتی ہے۔ اسپغول کا چھلکا بھی مؤثر طور پر قبض کشا ہوتا ہے۔

اگر آنتوں میں زخم آ گیا ہو تو اس صورت میں اسپغول یا اس کا چھلکا صندل کے شربت کے ساتھ کھائیں۔ زخم بدستور درست ہو جاتا ہے اس سے مروڑوں کی شکایت بھی دور ہو جاتی ہے۔

سینے میں سانس لینے کے باعث کھر کھر کی آواز سنائی دیتی ہو تو اسے دور کرنے کے لئے تین ماشہ اسپغول دودھ یا کسی شربت کے ساتھ کھا لیں تو سینہ صاف ہو جائے گا اور کھر کھراپن ختم ہو جائے گا۔

بادی اور دموی خون سے وابستہ عوارض کے علاج کیلئے بھی اسپغول اور چھلکا اسپغول دونوں اکسیر اور مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ اسپغول گرمی تپش اور پیاس کو بھی ختم کرنے کا باعث بنتا ہے۔

اگر گرمی کے باعث بخار ہو جائے یا ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سر گھوم رہا ہو تو ایسی صورت میں بھی ایک تولہ اسپغول یا چھلکا اسپغول میٹھے پانی یا کسی شربت کے ساتھ کھا لیا جائے تو افاقہ ہو جاتا ہے۔

خون کے دورے سے بچنے کی خاطر بھی اسپغول یا اس کا چھلکا ہر روز شربت صندل کے ساتھ کھانے سے لازمی افاقہ ہوتا ہے۔ اسپغول معدے کی کئی بیماریوں اور معدے کے السر کا علاج کرنے کے لئے شافی حیثیت رکھتا ہے۔ معدے کی کئی بیماریوں کا علاج بھی اسپغول یا اس کا چھلکا کھانے سے کیا جاتا ہے۔

اگر کسی کو نسیان یعنی بھول جانے کا مرض لاحق ہو اور اس کی یادداشت کمزور ہو رہی ہو ایسی صورت میں دو ماشہ اسپغول روزانہ استعمال کرنے سے مرض جاتا رہتا ہے۔ چند دن چھلکا اسپغول عرق گلاب میں ملا کر بالوں پر لیپ کریں تو اس سے بال نرم اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ (کرنیں 25 نومبر 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100178 میں رابعہ رضاء

زوجہ علی رضاء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/2700 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ رضاء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد سلیم ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 علی رضاء ولد عبدالقدوس ثانی

مسل نمبر 100179 میں افشاں رفعت قریشی

بنت محمد غیاث قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں رفعت قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد غیاث قریشی ولد عباس علی خان قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 100180 میں زاہدہ احمد

زوجہ رفیع احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) (حق مہر وصول شدہ مبلغ -/16000 روپے بقایا واجب الادا مبلغ -/34000 روپے) کل حق مہر مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 70 گرام مالیتی -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ضیاء ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد متلی خان (مرحوم)

مسل نمبر 100181 میں صہیب ناصر

ولد محمد صادق ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ذکی ناصر ولد محمد صادق ناصر

مسل نمبر 100182 میں خولہ صباحت مالک

زوجہ لقمان احمد مالک قوم ککے زئی ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 200 گرام مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ صباحت مالک۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد مالک ولد محمد مالک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مالک ولد ملک محمد نصیب

مسل نمبر 100183 میں سائرہ احمد

بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 11.6 گرام مالیتی -/210 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد خان سوری ولد محمد رفیع خان

مسل نمبر 100184 میں محمد آصف ملک

ولد محمد احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف ملک۔ گواہ شد نمبر 1 Shuaib Ahmad ولد Nisar Ahmad Nisar۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Haq ولد E Edaod Medfich

مسل نمبر 100185 میں ساجدہ سلطانہ خان

زوجہ شفیق الرحمٰن خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 249.21 گرام مالیتی -/4700 یورو (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ حلقہ مسرور مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ سلطانہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد چوہدری فتح علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن خان ولد حبیب الرحمٰن خان (مرحوم)

مسل نمبر 100186 میں

Aisha Jamil Janjua

بنت Mohammad Jamil Janjua قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Jamil Janjua۔ گواہ شد نمبر 1 M.Imran Janjua ولد M,Khalid Janjua۔ گواہ شد نمبر 2 Kaleem Ahmad ولد Mohammad Saleem

مسل نمبر 100187 میں مبارکہ طاہرہ

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 406 گرام مالیتی -/7300 یورو (2) پلاٹ 1 عدد واقع دارالصدر غربی حلقہ قمر برقبہ 1 کنال مالیتی -/6400000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم اللہ ولد شیخ فیض اللہ

مسل نمبر 100188 میں Malahat Malik

بنت Sikandar Hayat Malik قوم Malik پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Malahat Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Sikandar Hayat Malik ولد Malik Alif Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Saadat A. Ahmad ولد Mubashir Ahmad

مسل نمبر 100189 میں روبینہ ثاقب

زوجہ مسرور احمد ثاقب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 17 تولے مالیتی -/5100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ثاقب۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 100190 میں رقیّہ قمر

زوجہ سدھیر القمر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع ڈسکہ سیالکوٹ برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/700000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/3130 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیّہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد سردار بابو عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100191 میں رائے مقبول احمد

ولد رائے نصیر احمد قوم رائے پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رائے طاہر احمد ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رائے نصیر احمد ولد رائے محمد خورشید

مسل نمبر 100192 میں رائے طلعت جبیں ناز

زوجہ رائے مقبول احمد قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رائے طلعت جبیں ناز۔ گواہ شد نمبر 1 رائے طاہر احمد ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رائے نصیر احمد ولد رائے محمد خورشید

مسل نمبر 100193 میں مبشر احمد ظفر

ولد ناصر احمد ظفر قوم بلوچ پیشہ سروس عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) والد صاحب کی طرف سے مکان واقع دار الصدر حلقہ طاہر مالیتی -/2500000 روپے کا 1/3 حصہ (2) نقدی جمع شدہ مبلغ -/200000 روپے (3) پلاٹ 1 عدد برقبہ 13 مرلہ واقع ڈیرہ غازی خان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ظفر ولد ظفر محمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 نور الدین چوہدری ولد چوہدری عبد الحق درویش (مرحوم)

مسل نمبر 100194 میں رحمت بشیر جنجوعہ

ولد محمد صالح بشارت جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-04-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت بشیر جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد شاہ محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 100195 میں راشد صالح جنجوعہ

ولد محمد صالح بشارت جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-04-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد صالح جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد شاہ محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 100196 میں طیبہ عمران باجوہ

زوجہ بابر عمران باجوہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2600 یورو (2) طلائی زیور بوزن 210 گرام مالیتی -/3780 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ عمران باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 بابر عمران باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 100197 میں Califa Ofori

ولد Issah Mano قوم ...... پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Califa Ofori۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 100198 میں Nuzrat Owusu

بنت Issah K. Owusu قوم ...... پیشہ ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuzrat Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Boa Rahman

مسل نمبر 100201 میں سحرش محمود

بنت محمود احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش محمود۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 100202 میں عباد اللہ

ولد ہدایت اللہ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباد اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 نبی احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 100203 میں محمودہ آصفہ

بنت چوہدری محمد طفیل قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 47 گرام 390 ملی گرام مالیتی -/83880 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ آصفہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور راجپوت

مسل نمبر 100204 میں خرم گُل

ولد خلیل احمد قوم راجپوت ٹھاکر پیشہ طب (ہومیو) عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم گُل۔ گواہ شد نمبر 1 رفعت رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 100205 میں عبد الرشید

ولد ظہور دین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ واقع ترگڑی گوجرانوالہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بٹ ولد ملک عبد الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 سید عامر احمد شاہ ولد سید محمد سرفراز شاہ

مسل نمبر 100206 میں عثمان احمد کھوکھر

ولد نذیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ راج گیری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 سید عامر احمد شاہ ولد سید محمد سرفراز شاہ

مسل نمبر 100207 میں رئیسہ کنول

زوجہ جلیل احمد سہیل قوم سدھو پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/7500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 18 گرام مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رئیسہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 جلیل احمد سہیل ولد خلیل احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد رفیق آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 100208 میں محسن محمود گوندل

ولد ارشد محمود گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن محمود گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود گوندل ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 100209 میں عزا گوندل

بنت ارشد محمود گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-15 میں وصیت کرتی ہوں

کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عِزا گوندل۔گواہ شد نمبر1 ارشد محمود گوندل ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100210 میں روشن رضاء بلوچ

ولد مشتاق احمد بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگ آباد میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔روشن رضاء بلوچ۔گواہ شد نمبر1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 100211 میں طاہرہ نسیم

بنت عطاء اللہ قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ نسیم۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد خالد ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔گواہ شد نمبر2 عبداللطیف ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)

مسل نمبر 100212 میں ماریہ

بنت عطاء اللہ قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد خالد ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ ولد عبداللطیف

مسل نمبر 100213 میں اسد احمد طارق

ولد طارق محمود (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیکنیشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنہور کالونی سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی برقبہ 12/ایکڑ کا 2/5 حصہ مالیتی -/960000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد احمد طارق۔گواہ شد نمبر1 جلیل احمد سہیل ولد خلیل احمد گوندل۔گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 100214 میں نوید احمد بدیشہ

ولد لیاقت علی بدیشہ قوم بدیشہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد بدیشہ۔گواہ شد نمبر1 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد۔گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 100215 میں احسن اختر

ولد اختر علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسن اختر۔گواہ شد نمبر1 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں۔گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 100216 میں امتہ الشافی

بنت صوفی نذیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد میڈیکل سٹور کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 گرام مالیتی -/38000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی۔گواہ شد نمبر1 صوفی نذیر احمد ولد صوفی مولا بخش (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان ولد عبدالخالق چوہان

مسل نمبر 100217 میں منصورہ تسلیم

بنت عبدالحئی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ تسلیم۔گواہ شد نمبر1 عبدالحئی ولد عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر2 عطاء الرحمٰن ولد عبدالحئی

مسل نمبر 100218 میں نائلہ اکبر

بنت ملک محمد اکبر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سونے کا کوکا مالیتی -/860 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ اکبر۔گواہ شد نمبر1 بشیر الدین ولد نور الدین۔گواہ شد نمبر2 افتخار احمد قمر وصیت نمبر 68498

مسل نمبر 100219 میں آنسہ نورین

بنت راجہ عبدالمجید قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 گرام 750 ملی گرام مالیتی -/14007 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ نورین۔گواہ شد نمبر1 شان الحق ولد رفیق احمد خان۔گواہ شد نمبر2 محمد افتخار انور وصیت نمبر 63128

مسل نمبر 100220 میں محمد علی

ولد ولی محمد قوم گجر پیشہ کاشت کاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 275ر۔ب کرتار پور مالیتی -/180000 روپے (2) مکان واقع چک نمبر 275ر۔ب کرتار پور مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد علی گواہ شد نمبر1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر2 محمد اکرم جاوید ولد محمد اشرف

مسل نمبر 100221 میں نعمت بی بی

زوجہ محمد علی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 275ر۔ب کرتار پور (2) حق مہر مبلغ -/3000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 1 تولہ 10 گرام مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعمت بی بی۔گواہ شد نمبر1 مدثر احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد اکرم جاوید ولد محمد اشرف

مسل نمبر 100222 میں محمد شعیب بدر

ولد محمد الیاس قوم سنگھا جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شعیب بدر۔گواہ شد نمبر1 عبادہ اسلم قریشی ولد محمد انور قریشی۔گواہ شد نمبر2 سلیمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 100223 میں محسن شہزاد

ولد نذیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن شہزاد۔گواہ شد نمبر1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔گواہ شد نمبر2 سلیمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 100224 میں احمد حسن بہزاد

ولد نذیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمدحسن بہزاد۔گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی ولد محمدانور قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 100225 میں ذیشان احمد اظہر

ولد مظفراحمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی ولد محمد انور قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 100226 میں خالدہ پروین

زوجہ نصیراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھالی خورد تحصیل شاہکوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 ماشے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع سانگلہ ہل شہر (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیراحمد وصیت نمبر 64783۔ گواہ شد نمبر 2 رانا قدیر احمد عارف وصیت نمبر 36200

مسل نمبر 100227 میں محمد پرویز

ولد ہدایت اللہ قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی زمین برقبہ ساڑھے پانچ ایکڑ ومکان برقبہ 4 مرلے کا حصہ جائیداد مالیتی -/385000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ اور -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ

مسل نمبر 100228 میں خلیل الرحمٰن

ولد عبدالحنان قوم شیخ پیشہ پرائیویٹ (سرجیکل فیکٹری) عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سرجیکل فیکٹری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد مرزا رؤف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد مجید ثاقب وصیت نمبر 48614

مسل نمبر 100229 میں تنزیلہ ممتاز

بنت ممتاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبھڈ یار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد محمد یوسف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالخالق

مسل نمبر 100230 میں مبارکہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پڑھیار پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبھڈ یار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالخالق

مسل نمبر 100231 میں وسیم اکرم خان

ولد محمد اکرم خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہرانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم اکرم خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 54274۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 100232 میں مرزا تصور احمد

ولد مرزا عبدالمجید قوم مرزا پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا تصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا منور احمد ولد مرزا عبدالمجید

مسل نمبر 100233 میں زوہیب رضا خان

ولد مبشر احمد خان قوم پٹھان (غوری) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب رضا خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسداللہ خان ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان ولد سخاوت حسین خان

مسل نمبر 100234 میں زوبیہ مظفر

بنت مظفر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذوبیہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 100235 میں سونیا مظفر

بنت مظفر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سونیا مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 100236 میں رابعہ ناز

بنت عبدالرزاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 100237 میں عطیۃ المنان

بنت عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ المنان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود عارف ولد عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی ولد عبدالمنان

مسل نمبر 100238 میں ملک معید اللہ

ولد ملک حبیب اللہ قوم ملک پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز ہال یو۔ای۔ٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک معید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد کریم ولد میاں اللہ رکھا

مسل نمبر 100239 میں اسد رفیق

ولد رفیق احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الحق قمر ولد عبدالرزاق

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم میاں مظفر الحق ظفر صاحب مربی سلسلہ دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں غلام رسول صاحب ابن مکرم میاں سراج الحق صاحب صدر جماعت احمدیہ میرک ضلع اوکاڑہ مورخہ 20/اکتوبر 2009ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 72 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مقامی جماعت میں نماز جنازہ کے بعد میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی اور مورخہ 21/اکتوبر 2009ء کو بعد از نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم مکرم میاں بشیر الحق صاحب مرحوم پیج جیولرز ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم نے 7 بیٹے اور 4 بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ جو کہ سب کے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں اور مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مورخہ 23/اکتوبر 2009ء بعد از نماز جمعہ مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں یوں ذکر خیر فرمایا۔ تیسرا جنازہ ہے میاں غلام رسول صاحب ابن مکرم میاں سراج الحق صاحب آف میرک ضلع اوکاڑہ کا یہ ہمارے (مربی) مظفر احمد خالد صاحب ٹرینیڈاڈ کے والد تھے۔ موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور یہ رفیق حضرت مسیح موعود کے بڑے بیٹے۔ غیر معمولی، بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ نیک، تہجد گزار، غریبوں کا درد رکھنے والے۔ ان کے جنازے میں کئی غیر از جماعت بھی شامل ہوئے اور انہوں نے کہا کہ آج ہم بھی یتیم ہو گئے۔ ان کے ذریعہ کئی بیعتیں ہوئی ہیں۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم سے مرحوم کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو آگے ان کی آل اولاد میں جاری رکھنے کی توفیق سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد صدیق شمس صاحب امیر حلقہ بھابڑا ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمد افتخار احمد عابد صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 19/اکتوبر 2009ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم مخلص اور جماعت کے مستعد خادم تھے۔ نگران حلقہ مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا اور بعد میں نگران حلقہ انصار اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اب نظر کی کمزوری کے باعث معذور ہو گئے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور تین بیٹے آصف اویس احمد، عاطف اظہر احمد اور ثاقب حسن احمد چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی محترم خواجہ عبداللطیف صاحب ابن حضرت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود ڈیرہ دون آف چکوال مورخہ 22/اکتوبر 2009ء کو صبح 9 بجے وفات پا گئے ان کی عمر تقریباً 81 سال تھی۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم ملک محمد اکرام صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے خوددار، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور تلاوت قرآن کے شیدائی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منیر احمد کریم صاحب مربی سلسلہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد کریم صاحب آف باغبانپورہ لاہور بقضائے الٰہی مورخہ 19/اکتوبر 2009ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اگلے دن ان کی نماز جنازہ حاضران کی قیام گاہ باغبانپورہ میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی۔ بعد ازاں ربوہ روانگی ہوئی۔ بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ چھ ماہ قبل خاکسار کی والدہ محترمہ بھی وفات پا گئی تھیں۔ مرحومین نے اپنے پیچھے لواحقین میں صرف ایک بیٹا خاکسار، بہو اور پانچ پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ کریم دونوں مرحومین کو مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماتے ہوئے مرحومین کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ایاز محمود صاحب بابت ترکہ
مکرم محمود انور صاحب)

مکرم ایاز محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم محمود انور صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 16/63 دارالعلوم شرقی برقبہ 1 کنال 5 مرلے 50 مربع فٹ میں سے 1 مرلہ 70 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ بشریٰ مہناز صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ایاز محمود صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ انیلہ جبیں صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ فائزہ حنا صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ صائمہ نورین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ نائیلہ نوشین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ بابت ترکہ
مکرم مظفر احمد منصور صاحب مرحوم

مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مظفر احمد منصور صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 9/2 دارالبرکات برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلے منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسارہ اور میری ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ احمد صاحبہ کے نام بحصہ برابر منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ظہیر احمد منصور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منیر احمد منصور صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ مبارکہ احمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب آمین

مکرم چوہدری نور احمد ناصر صاحب لاہور ابن مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان لکھتے ہیں۔

مورخہ 22 ستمبر 2009ء کو میرے پوتے مونس احمد منور واقف نو ابن مکرم چوہدری منور احمد ناصر صاحب ٹیکسٹائل انجینئر کی تقریب آمین تھی۔ عزیزم نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور دو ماہ اور بائیس دن میں اپنی والدہ مکرمہ عظمیٰ منور صاحبہ سے مکمل کیا۔ آمین کے موقع پر مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ نے عزیزم سے قرآن مجید کے مختلف حصوں سے تلاوت سنی اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم چوہدری نثار احمد صاحب آف بہلولپور حال سویٹزر لینڈ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو نور قرآن سے منور فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ ضلعی اجتماع مجلس

انصار اللہ ضلع سرگودھا

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ضلع سرگودھا کا سالانہ اجتماع مورخہ 4/اکتوبر 2009ء کو بیت الاحمدیہ نیو سول لائن سرگودھا میں ہوا اس اجتماع میں ضلع کی 49 مجالس کے 519 انصار 73 خدام 35 اطفال کل 627 افراد شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد افتتاحی خطاب و دعا مکرم وقار احمد خاں صاحب امیر ضلع سرگودھا نے کروائی۔ مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا نے آئندہ پروگرام کی ہدایات دیں علمی مقابلہ جات ہوئے اختتامی اجلاس مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت کے بعد عہد صدر صاحب مجلس انصار اللہ پاکستان نے دہرایا اور پھر نظم پڑھی گئی۔ سالانہ رپورٹ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد گوندل صاحب ناظم اعلیٰ اجتماع نے پڑھی مقابلہ جات میں حصہ لینے والوں میں انعامات تقسیم ہونے سے قبل مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول مجلس انصار اللہ پاکستان وایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے خطاب فرمایا بعد ازاں مکرم صدر صاحب نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول اور دوئم آنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے اختتامی خطاب و دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس اجتماع کے شیریں ثمرات ظاہر فرمائے۔ آمین

آرسی او

Revival of the Constitution

1973ء کے آئین کی بحالی کا آرڈر صدر مملکت جنرل ضیاء الحق نے 2 مارچ 1985ء کو اس وقت جاری کیا تھا جب چند روز کے بعد غیر جماعتی انتخابات منعقد ہونے والے تھے۔ قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس سے پہلے ہی صدر ضیاء الحق نے بحالی آئین کے اس حکم نامے کے ذریعے ایک طرف تو اپنے مارشل لاء دور کے تمام اقدامات کو جن میں ریفرنڈم اور غیر جماعتی انتخابات بھی شامل تھے، آئینی تحفظ دے دیا اور دوسری طرف صدر کے اختیارات میں غیر معمولی اضافہ کرلیا۔ اس حکم نامے کی رو سے 1973ء کے آئین کی 280 دفعات میں سے 67 دفعات میں ایسی تبدیلیاں کی گئیں جن سے اصل آئین کی شکل ہی بدل گئی۔ دو ترامیم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اصل آئین کی اسلامی دفعات کو مزید تقویت پہنچانے کے لئے ''قرارداد مقاصد'' کو جو آئین کے دیباچے کی حیثیت رکھتی تھی اب اصل آئین کے متن کا جز بنا لیا گیا۔ ایک نئی دفعہ 2 الف کا اضافہ کیا گیا ہے جس کی رو سے شریعت کورٹ کو قومی اسمبلی کے کسی ایسے منظور کردہ قانون کو ویٹو کرنے کا اختیار دے دیا گیا جو قرآن وسنت کے مطابق نہ ہو۔

دوسری بڑی ترمیم کا تعلق صدارتی اختیارات سے ہے۔ اصل آئین کے تحت صدر مملکت جمہوریہ پاکستان کا سربراہ تھے۔ تمام انتظامی اختیارات و فرائض وزیر اعظم کو حاصل تھے۔ آرسی او کے تحت صدر کو وزیر اعظم، مسلح افواج کے سربراہوں، صوبائی گورنروں اور سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججوں کو مقرر اور برطرف کرنے کا اختیار مل گیا۔ صدر قومی اسمبلی کو جب چاہے وزیر اعظم کے مشورے کے بغیر کالعدم قرار دے سکتا ہے۔ آرسی او کے تحت دسمبر 1984ء کے ریفرنڈم کو بھی ترمیم شدہ آئین کا حصہ بنا دیا گیا۔ جس کے نتیجے میں 1985ء سے 1990ء تک جنرل ضیاء الحق کو صدارت کے عہدے پر فائز رہنے کا حق حاصل ہو گیا تھا۔ یہ دوسری بات ہے کہ اگست 1988ء میں اپنی موت کی وجہ سے وہ اس حق سے مستفید نہ ہو سکے۔ آرسی او نے مارشل لاء کے نفاذ 5 جولائی 1977ء کے بعد جاری ہونے والے تمام مارشل لائی قواعد اور صدارتی احکامات واقدامات کو آئینی تحفظ دے دیا۔ آرسی او کے تحت صدارتی اختیارات کی حد کی تشریح وتعین کا واحد اختیار بھی صدر کو دے دیا گیا۔

خبریں

ماضی کی طرح پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے کہا ہے کہ امریکہ بھارت کو پاکستان پر ترجیح نہیں دیتا۔ بھارت کے ساتھ تجارت سے پاکستان کی اقتصادی ترقی ہو گی۔ پاکستان بھارت سے تجارتی وسفارتی تعلقات بہتر بنا کر ایشیا میں راکٹ کی سی تیزی سے ترقی کر سکتا ہے۔ پرویز مشرف کا ٹرائل پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے۔ پاکستان اور امریکہ کو دہشت گردی اور انتہا پسندی کے مشترکہ چیلنجوں کا سامنا ہے جس کا دونوں مل کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ امریکہ ماضی کی طرح پاکستان کو تنہا چھوڑنے کی غلطی نہیں کرے گا۔ جمہوریت کے فروغ، جمہوری اداروں کے استحکام اور توانائی کے بحران پر قابو پانے کیلئے پاکستان کے ساتھ تعاون کریں گے۔

جھڑپوں میں 93 شدت پسند ہلاک، 7 فوجی جاں بحق 47 زخمی

جنوبی وزیرستان میں پاک فوج کے آپریشن میں تیزی آ گئی، فورسز سراروغہ سے صرف 4 کلومیٹر دور رہ گئیں، اہم مقام شیر وگئی کو ازبک دہشت گردوں سے کلیئر کرا لیا گیا ہے۔ اس دوران 93 دہشت گرد مارے گئے جبکہ 7 فوجی جاں بحق اور 47 زخمی ہو گئے ہیں۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل خالد ربانی نے کہا کہ شکئی اور لدھا کے علاقے میں چیچن، ازبک اور ترکمانستان کے دہشت گرد بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ان علاقوں میں موثر آپریشن دو سے تین ماہ جاری رہ سکتا ہے جس کے بعد علاقہ ایف سی کے حوالے کر دیا جائے گا۔

پنجاب اور سرحد کے کئی علاقوں میں شدید زلزلہ

پنجاب اور صوبہ سرحد کے مختلف علاقوں میں 30/اکتوبر کی رات 11 بجکر 45 منٹ پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلے کے جھٹکے چند سیکنڈ جاری رہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اسلام آباد میں 6.4 ریکٹر سکیل کی شدت ریکارڈ کی گئی۔

2011ء تک عالمی آبادی 7 ارب تک پہنچ جائے گی

آبادی کے حوالے سے ایک عالمی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2011ء تک عالمی آبادی 7/ارب تک پہنچ جائے گی۔ 1949ء کے بعد آبادی میں یہ سب سے بڑا اضافہ ہے۔ تنظیم پاپولیشن ریفرنس بیورو کی جانب سے تیار کردہ ورلڈ پاپولیشن شیٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا کی نوجوان آبادی کی گروتھ ایشیاء اور خصوصاً افریقہ میں زیادہ ہو رہی ہے اور افریقہ کی آبادی 24 ملین سالانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے اور یہ 2050ء تک دوگنی ہو جائے گی۔ ڈائریکٹر کے گلاڈ ھانے کہا کہ اگلی چند دہائیوں میں نوجوان طبقہ دیہی علاقوں سے تعلیم اور تربیتی مواقع کی تلاش میں شہروں کا رخ کرے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔ اکتوبر	
طلوع فجر	5:56
طلوع آفتاب	7:21
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:22

نماز جنازہ

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم محمد سعید صاحب سابق کارکن دفتر وصیت ابن حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 23/اکتوبر 2009ء کو وفات پا گئے ہیں مورخہ 28/اکتوبر 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل لندن میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

مورخہ یکم نومبر 2009ء کو ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت اقبال محلہ دارالنصر غربی ربوہ میں ادا کی جائے گی احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پلاٹ برائے فروخت

ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع مین جی ٹی روڈ کے عقب میں بہترین لوکیشن تین پلاٹ کل رقبہ $1\frac{1}{2}$ کنال محلہ دارالصدر شمالی 17/2 نزد بیت الانوار

رابطہ: 0300-4434101,0321-4434101

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

FD-10

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی -/200 بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ٹیوشن: انگلش
0334-6372030
ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی: تعلیم/علاج
0476-212694

مغل بینکویٹ ہال ربوہ
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون 047-6211412 03336716317

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614